Prime Minister inaugurates Zen Garden and Kaizen Academy at AMA, Ahmedabad

June 27, 2021

وزیر اعظم نے اے ایم اے، احمد آباد میں زین گارڈن اور کیزن اکیڈمی کا افتتاح کیا

وزیر اعظم :ہے ’دھیان‘ہے وہی ہندوستان میں ’زین‘جاپان میں جو

وزیراعظم :بیرونی ترقی اور پیش رفت کے ساتھ اندرونی امن دو ثقافتوں کا خاصہ ہے

وزیر اعظم :مرکزی حکومت کے محکموں ، اداروں اور اسکیموں میں کیزن کا استعمال کیا جارہا ہے

وزیر اعظم :سے زیادہ کمپنیوں نے گجرات کو اپنا بیس بنایا ہے **135**آٹوموبائل ، بینکنگ سے لے کر تعمیراتی اور دوا سازی تک کی

وزیر اعظم :ہمارے پاس صدیوں پرانے ثقافتی تعلقات کا اعتماد اور مستقبل کے لیے مشترکہ نظریہ ہے

وزیر اعظم :جاپان دوستی ،عالمی استحکام اور خوشحالی کے لئے اور بھی اہم ہوگئی ہے -وبائی امراض کے دوران ہند

وزیر اعظم نے ٹوکیو اولمپک کے لئے جاپان اور جاپان کے عوام کے تئیں اپنی نیک خواہشات کا اظہار کیا

نئی دہلی۔ 27 جون وزیر اعظم ، جناب نریندر مودی نے آج ویڈیو کانفرنس کے ذریعہ اے ایم اے ، احمد آباد میں زین گارڈن اور کیزن اکیڈمی کا افتتاح کیا۔

زین گارڈن اور کیزن اکیڈمی کو ، ہند- جاپان تعلقات کو آسانی اور جدیدیت کی علامت قرار دیتے ہوئے ، وزیر اعظم نے ہیوگوپریفکچر کے رہنماؤں خاص طور پر گورنر توشیزو ایدواندہیوگو انٹرنیشنل ایسوسی ایشن کا زین گارڈن اور کیزن اکیڈمی کے قیام میں تعاون کرنے پر شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے ہند-جاپان تعلقات کو ایک نئی توانائی دینے کے لیے گجرات کے ہندوستان جاپان فرینڈ شپ ایسو سی ایشن کی بھی ستائش کی۔

’زین‘ اور ہندوستانی ‘دھیان’ کے مابین مماثلت کی طرف اشارہ کرتے ہوئے ، وزیر اعظم نے دونوں ثقافتوں میں خارجی ترقی اور پیش رفت کے ساتھ ساتھ اندرونی امن پر بھی زور دیا۔ انہوں نے کہا اس زین باغ میں ہندوستانیوں کو اسی امن ، شائستگی اور سادگی کی جھلک ملے گی ، جس کا انہوں نے یوگا میں صدیوں سے تجربہ کیا۔ وزیر اعظم نے کہا کہ دنیا کو یہ ‘‘دھیان’’ بودھ نے عطا کیا۔ اسی طرح ، وزیر اعظم نے کیزن کے بیرونی اور اندرونی دونوں معانی پر روشنی ڈالی جس میں نہ صرف‘ بہتری’ بلکہ ‘مسلسل بہتری’ پر بھی زور دیا گیا ہے۔

وزیر اعظم نے بتایا کہ وزیر اعلی کی حیثیت سے انہوں نے گجرات انتظامیہ میں کیزن کو نافذ کیا۔ اسے 2004 میں گجرات کی انتظامی تربیت میں متعارف کرایا گیا تھا اور 2005 میں اعلی سرکاری ملازمین کے لئے ایک خصوصی تربیتی کیمپ کا انعقاد کیا گیا تھا۔ کارکردگی کے عمل میں‘مستقل بہتری’ ظاہر ہوئی ، جس سے حکمرانی پر مثبت اثرات مرتب ہوئے ۔ قومی ترقی میں حکمرانی کی اہمیت کو جاری رکھتے ہوئے ، وزیر اعظم نے بتایا کہ وزیر اعظم بننے کے بعد ، انہوں نے کیزن سے متعلق تجربہ پی ایم او اور مرکزی حکومت کے دیگر محکموں میں متعارف کرایا ۔ اس کے نتیجے میں کارکردگی کے عمل کو آسان اور دفتر کی جگہ کو بہتر بنانے کا باعث بنا ہے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ مرکزی حکومت کے بہت سے محکموں ، اداروں اور اسکیموں میں کیزن کا استعمال کیا جارہا ہے۔

وزیر اعظم نے جاپان کے ساتھ اپنے ذاتی رابطے اور جاپان کے لوگوں سے پیار ، ان کے کام کی ثقافت ، مہارت اور نظم و ضبط کی تعریف کی طرف اشارہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ ان کے اس یقین کو کہ "میں گجرات میں منی جاپان بنانا چاہتا ہوں" جاپان کے لوگوں کو دورے کے لئے خواہش کو فروغ دیا۔

وزیر اعظم نے گذشتہ سالوں میں جاپان کے 'وائبرینٹ گجرات سمٹ' میں پرجوش شرکت کی بات کی۔ انہوں نے کہا کہ آٹوموبائل سے لے کر بینکنگ تک، تعمیرات سے لے کر دوا سازی تک کی 135 سے زیادہ کمپنیاں گجرات میں کام کر رہی ہیں اور اسے اپنا بیس بنا لیا ہے۔ سوزوکی موٹرز ، ہونڈا موٹرسائیکل ، متسوبیشی، ٹویوٹا، ہتاچی جیسی کمپنیاں گجرات میں مینوفیکچرنگ میں مصروف ہیں۔ وہ مقامی نوجوانوں کی مہارت کی ترقی میں حصہ لے رہے ہیں۔ گجرات میں ، تین جاپان - انڈیا انسٹی ٹیوٹ فارمینوفیکچرنگ سینکڑوں نوجوانوں کو تکنیکی یونیورسٹیوں اورآئی آئی ٹی کے ساتھ معاہدہ کرکے مہارت کی تربیت دے رہے ہیں۔ مزید برآں ، جیترو کے احمد آباد بزنس سپورٹ سینٹر بیک وقت پانچ کمپنیوں کو پلگ اور پلے ورک اسپیس کی سہولت فراہم کر رہا ہے۔ اس سے بہت ساری جاپانی کمپنیاں مستفید ہو رہی ہیں۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ وزیر اعظم نے بتایا کہ چھوٹی چھوٹی باتوں پر توجہ دینے کے لیے ، انہوں نے گجرات میں گولف کی سہولیات کو بہتر بنانے کے لئے خصوصی کوششیں کیں ، جب ، غیر رسمی گفتگو کے دوران ، انہوں نے محسوس کیا کہ جاپانی لوگ گولف سے محبت کرتے ہیں۔ اس وقت ، گجرات میں گالف کورسز بہت عام نہیں تھے۔ آج گجرات میں بہت سے گولف کورسز ہیں۔ وزیر اعظم نے بتایا کہ اسی طرح ، گجرات میں جاپانی ریستوراں اور جاپانی زبان پھیلی ہوئی ہے۔

وزیر اعظم نے گجرات میں جاپان کے اسکولی نظام پر مبنی اسکولوں کا ایک ماڈل بنانے کی خواہش کا بھی اظہار کیا۔ انہوں نے جاپان کے اسکولی نظام میں جدیدیت اور اخلاقی قدروں کے امتزاج کے بارے میں اپنی ستائش کا اظہار کیا ۔ انہوں ٹوکیو کے تائمی ایلیمنٹری اسکول کے اپنے دورے کا بھی ذکر کیا ۔

جناب وزیر اعظم نے زور دے کر کہا کہ جاپان کے ساتھ ہمارے صدیوں پرانے ثقافتی تعلقات ہیں اور مستقبل کے لئے مشترکہ وژن بھی ہے۔ انہوں نے جاپان کے ساتھ خصوصی اسٹریٹجک اور عالمی شراکت داری کی مضبوطی کی طرف اشارہ کیا۔ انہوں نے پی ایم او میں جاپان پلس میکانزم کے بارے میں بھی آگاہ کیا۔

جاپان کی قیادت کے ساتھ اپنے ذاتی تعلقات کا ذکر کرتے ہوئے ، وزیر اعظم نے سابق جاپانی وزیر اعظم شیزو آبے کے گجرات کے دورے کو یاد کیا ۔ اس دورے سے ہندوستان اور جاپان کے تعلقات کو ایک نئی رفتار ملی۔ انہوں نے وبائی مرض کے اس دور میں موجودہ جاپانی وزیر اعظم یوشی ہیدے سوگاتھا کے ساتھ اپنے مشترکہ اعتماد کی وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ عالمی استحکام اور خوشحالی کے لئے ہندوستان جاپان دوستی اور بھی زیادہ اہم ہوگئی ہے۔ وزیر اعظم نے زور دے کر کہا کہ موجودہ چیلنجوں کا مطالبہ ہے کہ ہماری دوستی اور شراکت داری اور بھی گہری ہوجائے ۔

جناب وزیر اعظم نے ہندوستان میں کیزن اور جاپانی ورک کلچر کو مزید فروغ دینے پر زور دیا اور ہندوستان اور جاپان کے مابین کاروباری رابطوں پر زیادہ توجہ دینے کی اپیل کی۔

جناب وزیر اعظم نے ٹوکیو اولمپک کے لئے جاپان اور جاپان کے عوام کے تئیں اپنی نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

نئی دہلی

28 جون، 2021

DISCLAIMER: This is an approximate translation. The original is available in English on MEA's website and may be referred to as the official press release.